

کتابِ مُقدس

کتابِ مُقدَّس

THE HOLY BIBLE

New Urdu Bible Version



International Bible Society

کتابِ مُقدّس
(Kitab-e-Muqaddas)

THE HOLY BIBLE

Urdu

New Urdu Bible Version (NUBV)

© 2005 International Bible Society
All rights reserved

Published by
International Bible Society
1820 Jet Stream Drive
Colorado Springs, Co 80921-3696
UNITED STATES OF AMERICA

Printed at
Clays Ltd, UK

فہرست کتب

پرانا عہد نامہ

صفحہ	کتاب کا نام	نمبر شمار	صفحہ	کتاب کا نام	نمبر شمار
۶۱۸	امثال	۲۰	الف	دیناچہ	
۶۵۵	واعظ	۲۱	۱	پیدائش	۱
۶۶۷	غزل الغزلات	۲۲	۵۵	خروج	۲
۶۷۴	یسعیہ	۲۳	۹۴	احبار	۳
۷۵۲	یرمیاہ	۲۴	۱۲۲	گنتی	۴
۸۲۵	نوحہ	۲۵	۱۶۲	استینا	۵
۸۳۴	حزقی ایل	۲۶	۱۹۷	یثوع	۶
۸۸۷	دانی ایل	۲۷	۲۲۰	قضاة	۷
۹۰۳	ہوسیع	۲۸	۲۴۶	روت	۸
۹۱۵	یو ایل	۲۹	۲۵۰	۱-سموئیل	۹
۹۲۰	عاموس	۳۰	۲۸۴	۲-سموئیل	۱۰
۹۳۰	عبدیہ	۳۱	۳۱۳	۱-سلاطین	۱۱
۹۳۲	یوناہ	۳۲	۳۴۶	۲-سلاطین	۱۲
۹۳۵	میکہ	۳۳	۳۷۷	۱-توارخ	۱۳
۹۴۲	ناحوم	۳۴	۴۰۷	۲-توارخ	۱۴
۹۴۶	حبثوق	۳۵	۴۴۲	عزرا	۱۵
۹۵۰	صفنیہ	۳۶	۴۵۳	نحمیاہ	۱۶
۹۵۴	حجی	۳۷	۴۶۹	آستر	۱۷
۹۵۶	زکریاہ	۳۸	۴۷۷	ابوب	۱۸
۹۶۵	ملاکی	۳۹	۵۱۴	زبور	۱۹

فہرست کتب

نیا عہد نامہ

صفحہ	کتاب کا نام	نمبر شمار	صفحہ	کتاب کا نام	نمبر شمار
۱۱۹۳	تھمیس کے نام پہلا خط	۱۵	۹۷۱	متی کی انجیل	۱
۱۱۹۷	تھمیس کے نام دوسرا خط	۱۶	۱۰۰۶	مرقس کی انجیل	۲
۱۲۰۰	ططس کے نام خط	۱۷	۱۰۲۹	لوقا کی انجیل	۳
۱۲۰۲	فلیمون کے نام خط	۱۸	۱۰۶۶	یوحنا کی انجیل	۴
۱۲۰۳	عبرانیوں کے نام خط	۱۹	۱۰۹۵	رسولوں کے اعمال	۵
۱۲۱۵	یعقوب کا عام خط	۲۰	۱۱۳۰	رومیوں کے نام پولوس رسول کا خط	۶
۱۲۱۹	پطرس کا پہلا عام خط	۲۱	۱۱۴۶	گرنتھیوں کے نام پہلا خط	۷
۱۲۲۴	پطرس کا دوسرا عام خط	۲۲	۱۱۶۰	گرنتھیوں کے نام دوسرا خط	۸
۱۲۲۶	یوحنا کا پہلا عام خط	۲۳	۱۱۷۰	گلٹیوں کے نام کا خط	۹
۱۲۳۱	یوحنا کا دوسرا عام خط	۲۴	۱۱۷۵	افسیوں کے نام کا خط	۱۰
۱۲۳۱	یوحنا کا تیسرا عام خط	۲۵	۱۱۸۰	فلپیوں کے نام کا خط	۱۱
۱۲۳۲	یہوداہ کا عام خط	۲۶	۱۱۸۴	گلٹیوں کے نام کا خط	۱۲
۱۲۳۳	یوحنا عارف کا مکہ کا خط	۲۷	۱۱۸۸	تھسلونکیوں کے نام پہلا خط	۱۳
۱۲۵۲	فرہنگ		۱۱۹۱	تھسلونکیوں کے نام دوسرا خط	۱۴

دیباچہ

کتابِ مقدّس کا ایک نیا اردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ترجمہ کی بنیاد کتابِ مقدّس کے انگریزی ترجمہ The Holy Bible, New International Version پر رکھی گئی ہے جو ۱۹۶۵ء میں شروع کیا گیا تھا اور جسے انٹرنیشنل بائبل سوسائٹی نے نظر ثانی کے بعد ۱۹۸۳ء میں شائع کیا تھا۔ اُس کے انگریزی مُترجمین میں ایک سو (۱۰۰) سے زیادہ مسیحی علماء شامل تھے جو عبرانی، آرامی اور یونانی زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔ علماء کی یہ جماعت مختلف کلیسیاؤں سے تعلق رکھتی تھی اور اسے امریکہ، انگلستان، کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی مختلف کلیسیاؤں کے سربراہوں کی حمایت حاصل تھی۔ لہذا یہ انگریزی ترجمہ بین الاقوامی حیثیت رکھتا ہے۔ اس ترجمہ کا ایک بڑا جز پُرانا عہد نامہ کہلاتا ہے اور دوسرا چھوٹا جز نیا عہد نامہ۔

پُرانا عہد نامہ اُنٹالیس (۳۹) اور نیا عہد نامہ ستائیس (۲۷) کتابوں اور رسالوں پر مشتمل ہے۔ پُرانا عہد نامہ کتابِ مقدّس کا وہ حصّہ ہے جو خداوندِ مسیح کے دُنیا میں آنے سے قبل لکھا گیا اور جس میں وہ عہد شامل ہے جو خداوند خدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں سے کوہِ سینا پر باندھا تھا۔ نیا عہد نامہ جو خداوندِ مسیح کے آنے کے بعد لکھا گیا وہ عہد ہے جو خداوند خدا نے بنی نوعِ انسان کے ساتھ کوہِ کلوری پر اُستوار کیا تھا۔

مُترجمین نے کتابِ مقدّس کو انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لئے مختلف زبانوں کے ترجموں سے مدد لی لیکن اُن کی نظر میں بالخصوص عبرانی اور یونانی زبان کے تراجم رہے اور یوں کتابِ مقدّس جس کا محور اور مرکز خداوندِ مسیح ہیں طباعت کے مراحل طے کرتی ہوئی ہم تک پہنچی ہے۔

ساری کتابِ مقدّس کا نیا اردو ترجمہ شائع کرنے سے پہلے مناسب سمجھا گیا کہ صرف نئے عہد نامہ کا جو مقدّس انجیل کے نام سے ساری دُنیا میں مشہور ہے ترجمہ کیا جائے اور اُسے عوام و خواص کے مطالعہ کے لیے فراہم کر دیا جائے تاکہ قارئین کرام کی اس نئے ترجمہ کے بارے میں رائے جانی جاسکے۔

اس نئے اردو ترجمہ کی نظامت اور نگرانی کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی جس کے تحت نئے عہد نامہ (انجیلِ مقدّس) کی پہلی چار کتابوں کا ترجمہ الگ الگ جلدوں میں شائع کیا گیا۔ ترجمہ کا کام مختلف مُترجمین کو سونپا گیا۔ یہ مُترجمین مسیحی ہیں اور اردو زبان و ادب سے گہرا تعلق رکھتے ہیں بلکہ کتابیں بھی تصنیف کر چکے ہیں۔ یہ ترجمہ مختلف مراحل سے گزرتا ہوا کمیٹی کے صدر کے پاس پہنچا جس نے کمیٹی کے ارکان کی مدد سے اسے صحیح زبان اور مسیحی علم الکلام کے اُصولوں پر جانچا اور پرکھا اور نظرِ ثانی کے بعد طباعت کے لیے تیار کیا۔

طباعت کے بعد یہ چاروں کتابیں بھارت اور پاکستان کے مختلف شہروں میں اُردو دان حضرات و خواتین کو بغرض مطالعہ ارسال کی گئیں اور اُن سے درخواست کی گئی کہ اس نئے ترجمہ کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں اور اپنے مشورے کمیٹی کو بھجوادیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ ان چاروں کتابوں کے ترجمہ کو قارئین نے پسند فرمایا اور ساتھ ہی اپنے مفید مشورے بھی دیئے۔ انہی مشوروں کی روشنی میں انجیل مقدّس کی باقی کتابوں کا ترجمہ کیا گیا اور یوں انجیل مقدّس (نیا عہد نامہ) کا یہ اُردہ ترجمہ عوام و خواص کی خدمت میں پہنچا ہے۔ پُرانے عہد نامہ کے ترجمہ کے سلسلہ میں بھی ان اُصولوں میں سے بعض پر عمل کیا گیا اور یوں پُرانے اور نئے عہد نامہ کا یہ نیا اُردو ترجمہ کتاب مقدّس کے مبارک نام سے آپ تک پہنچا ہے۔

کمیٹی کے ارکان نے کتاب مقدّس کے انگریزی ترجمہ کے علاوہ اُردو، ہندی، عربی، فارسی اور بعض دیگر زبانوں کے متداول ترجموں سے بھی کام لیا ہے۔ اگرچہ ہم نے کوشش کی ہے کہ یہ ترجمہ آسان اُردو اور روزمرہ کی زبان میں پیش کیا جائے پھر بھی بعض غیر ماؤس الفاظ اس میں راہ پا گئے ہیں۔ ایسے تمام الفاظ (اور بعض غیر زبانوں کی اصطلاحات) کتاب کے آخر میں اپنے معانی سمیت درج کر دیئے گئے ہیں تاکہ قارئین کو انہیں سمجھنے میں کسی تخمین لغت یا دوسری کتابوں کا سہارا نہ لینا پڑے۔ لیکن ایک بات ضروری ہے کہ پُرانے عہد نامہ میں جن اقوام اور اُمم کے بارے میں بعض اطلاعات فراہم کی گئی ہیں اُن کی تاریخ سے واقف ہونا قارئین کے لیے کافی مفید ہوگا۔

یہ نیا اُردو ترجمہ محض آپ کے شخصی مطالعہ کے لیے ہی نہیں بلکہ آپ (خصوصاً پیر و ان مسیح) اگرچاہیں تو اسے عبادتگاہوں میں، مسیحی اسکولوں، کالجوں اور دینی درسگاہوں اور بشارتی مہموں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مُقدّس بائبل کا یہ اڈولین اُردو ترجمہ ہے جس کی کتابت کمپیوٹر پر کی گئی ہے اور جس کی طباعت کے لیے اعلیٰ اور جدید تکنیکی وسائل سے استفادہ کیا گیا ہے۔

یہ خدا کا کلام ہے اور کتاب مقدّس ایک الہامی کتاب ہے جو ہماری فلاح اور بہبود کے لیے انسانی زبان میں لکھی گئی ہے۔ یہ ہماری زندگی کے لیے مشعل راہ کا کام دیتی ہے اور اس تاریخ دُنیا میں ہمیں کامل رُوحانی مسرت کی آخری و اُردنی منزل تک پہنچاتی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اُردو دان خواتین و حضرات اور طلبہ و طالبات کتاب مقدّس کو مورِد مطالعہ قرار دیں گے اور ہمارے مَنجی خداوند یسوع مسیح سے آشنا ہوں گے۔

ترجمہ کمیٹی
انٹرنیشنل بائبل سوسائٹی

(اس ترجمہ میں جہاں جہاں ”پاک رُوح“ کو بطور مدّثر استعمال کیا گیا ہے وہاں ہماری مُراد رُوح القدس سے ہے اور جہاں جہاں ”خداوند خدا“ کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے اُس سے ہماری مُراد ہے خدائے قادر یا قادرِ مطلق خدا۔)

کتابِ مُقدَّس

پرانا عہد نامہ